



میں نہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے تمتع کے بارے میں پوچھا تو آپ نے مجھ سے اس کے کرنے کا حکم دیا، پھر میں نے قربانی کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ: تمتع میں ایک اونٹ، یا ایک گائے یا ایک بکری (کی قربانی واجب ہے) یا کسی (اونٹ یا گائے وغیرہ کی) قربانی میں شریک ہو جائے، ابو جمرہ نے کہا کہ بعض لوگ تمتع کو ناپسندیدہ قرار دیتے تھے

ابو جمرہ نصر بن عمران الضبعی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے تمتع کے بارے میں پوچھا تو آپ نے مجھ سے اس کے کرنے کا حکم دیا، پھر میں نے قربانی کے متعلق پوچھا؟ آپ نے فرمایا کہ تمتع میں ایک اونٹ، یا ایک گائے یا ایک بکری (کی قربانی واجب ہے) یا کسی (اونٹ، یا گائے کی) قربانی میں شریک ہو جائے ابو جمرہ نے کہا کہ بعض لوگ حج تمتع کو ناپسندیدہ قرار دیتے تھے پھر میں سوچا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص پکار رہا ہے: حج مبرور ہے اور یہ مقبول تمتع ہے چنانچہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے خواب کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: ”اللہ اکبر! یہ تو ابوالقاسم کی سنت ہے“
[صحیح] [متفق علیہ]

ابو جمرہ رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے عمر کے ساتھ حج (حج تمتع کرنے) کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے ایسا کرنے کا حکم دیا۔ پھر ان سے قربانی کے بارے میں سوال کیا گیا جو کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں حکم موجود ہے: { فمن تمتع بالعمرة إلى الحج فما استيسر من الهدى } ”پس جو شخص عمر سے حج تک تمتع کرے پس اسے جو قربانی میسر ہو اسے کر ڈالے“ تو انہوں نے بتایا کہ اونٹ کی قربانی سب سے افضل ہے پھر اس کے بعد گائے، پھر بکری یا پھر اونٹ یا گائے میں سات افراد کی شراکت یعنی سات افراد ایک قربانی یا ہدی میں شریک ہو جائیں ان میں سے ایک شخص کو ابو حمزہ کے تمتع پر اعتراض تھا انہوں نے خواب میں ایک منادی لگانے والے کو دیکھا کہ وہ یہ کہتا تھا ”حج مبرور، و تمتع متقبلة“ (حج مبرور، تمتع قبول) تو وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تاکہ ان کو یہ خوبصورت خواب بتائیں کیوں کہ اچھا خواب نبوت کے حصوں میں سے ایک حصہ ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما خوش ہو گئے اور یہ خوشخبری دی کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں درست کام کی توفیق عطا فرمائی ہے اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا: ”اللہ اکبر! یہ ابو القاسم کی سنت ہے“



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

